مشہور اشعار گمنام شاعر

(اُردو)

تمام کتابیں بغیر کسی مالی فائدے کے پی ڈی ایف کی جاتی ہیں ۔
مصنف کے خیالات سے ہمارا متفق ہونا ضروری نہیں ۔
فیس بک گروپ
کتابیں پڑھئے
ایڈمن ۔ سید حسین احسن
0344-818-3736
0314-595-1212

شہر میں اپنے یہ لیلیٰ نے منادی کر دی
کوئی پتھر سے نہ مارے میرے دیوانے کو
(شیخ تراب علی قلندر کاکوروی)

ن ارماں نصرت

Scanned by CamScanner

تمام کتابیں بغیر کسی مالی فائدے کے پی
ڈی ایف کی جاتی ہیں۔

مصنف کے خیالات سے ہمارا متفق ہونا
ضروری نہیں۔

فیس بک گروپ
کتابیں پڑھئے

ایڈمن ۔ سید حسین احسن
0344-818-3736
0314-595-1212

Scanned by CamScanner

مشہور اشعار گمنام شاعر

اُردو

تحقیقی سیریز – 1

خلیق الزماں نُصرتؔ

Scanned by CamScanner

کل الحقوق محفوظۃ

نام کتاب..................مشہور اشعار۔ گمنام شاعر (اُردو)

محقق ومؤلف..........................خلیق الزماں نصرت

پیش کش..............................ساگر ترپاٹھی

پتہ۔...بلڈنگ نمبر ۴رفلیٹ نمبر ۱۵رسائی نگر کالونی، بھیونڈی 421302 ضلع تھانہ، مہاراشٹر

رابطہ..................................(09923257606)

کمپیوگرافی وترتیب..................محسن اُمیدی برہانپوری (9322995527)

مطبوعہ..................ہمدم پریس، مالیگاؤں (02554-23503)

بار اوّل................................۲۰۱۵ء

تعداد..............................(۲۲۰۰ر بائیس سو)

صفحات.............................۶۴

قیمت...............................۵۰روپے

..........................(کتاب ملنے کا پتہ)..........................

(۱)........کائنات پبلیکیشن۔ 15/4 سائی نگر کالونی بھیونڈی 421302

موبائل نمبر..........................(08600398840)

(۲)...........مکتبہ امام اعظم، اردو مارکیٹ مٹیا محل، دہلی۔ نمبر 6

...............(09958423551)...............

(۳)...............مکتبہ جامعہ، ممبئی، دہلی، علیگڑھ

(۴) کتاب دار، جلال منزل ٹیمکر روڈ، ممبئی نمبر 8

....

Scanned by CamScanner

قانی القاسمی

آوارہ گرد اشعار کی تحقیق کا سفر

شہرت کے لیے ایک شعر بھی کافی ہوتا ہے بشرطیکہ شعر میں اتنی قوت و توانائی ہو کہ اجتماعی سائیکی کا حصہ بن جائے۔ ہماری ادبی تاریخ میں ایسے اشعار کی کمی نہیں ہے۔ موقع کوئی بھی ہو کوئی نہ کوئی شعر بجلی کی طرح ذہن میں کوندنے لگتا ہے۔ ایسے کتنے اشعار ہیں جو ہمارے ذہنوں میں گونجتے رہتے ہیں اور ہماری تحریروں کا حوالہ بھی بنتے ہیں لیکن ہمیں یہ پتہ نہیں چلتا کہ ان اشعار کے خالق کون ہیں، اب یہی شعر دیکھئے کے بچے بچے کی زبان پر ہے۔

طلاق دے تو رہے ہو عتاب و قہر کے ساتھ
مرا شباب بھی لوٹا دو میرے مہر کے ساتھ

(ساجد سجنی لکھنوی)

نالہ بلبل شیدا تو سنا ہنس ہنس کر
اب جگر تھام کے بیٹھو میری باری آئی

(لالہ مادھو رام جوہر)

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کا ہے پل کی خبر نہیں

(حیرت الٰہ آبادی)

چند تصویر بتاں، چند حسینوں کے خطوط
بعد مرنے کے مرے گھر سے یہ ساماں نکلا

(بزم اکبر آبادی)

شعلہ بھڑک اٹھا میرے اس دل کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

فیس بک گروپ . کتابیں پڑھئیے سید حسین احسن----

Scanned by CamScanner

(مہتاب رائے تاباں)

پیری میں ولولے وہ کہاں ہیں شباب کے
اک دھوپ تھی کہ ساتھ گئی آفتاب کے

(خورشید اکبر آبادی)

شکست و فتح میاں اتفاق ہے لیکن
مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا

(نواب محمد یار خان امیر ٹانڈوی)

شہر میں اپنے یہ لیلیٰ نے منادی کردی
کوئی پتھر سے نہ مارے میرے دیوانے کو

(شیخ تراب علی قلندر کاکوروی)

اے صنم وصل کی تدبیروں سے کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے

(مرزا محمد رضا خاں برق)

قیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو
خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو

(منشی میاں داد خاں سیاح اورنگ آبادی)

تنگ دستی اگر نہ ہو سالک
تندرستی ہزار نعمت ہے

(مرزا قربان علی سالک بیگ)

یہ رتبہ بلند ملا جس کو مل گیا
ہر مدعی کے واسطے دار و رسن کہاں

(محمد علی رشکی)

Scanned by CamScanner

میں کس کے ہاتھ پہ اپنا لہو تلاش کروں
تمام شہر نے پہنے ہوئے ہیں دستانے

☆

انہیں پتھروں پہ چل کے اگر آسکو تو آؤ
مرے گھر کے راستے میں کوئی کہکشاں نہیں ہے

(مصطفیٰ زیدی)

بجھ رہے ہیں چراغ دیر وحرم
دل جلاؤ کہ روشنی کم ہے

(سحاب قزلباش)

اچھی صورت بھی کیا بری شئے ہے
جس نے ڈالی بری نظر ڈالی

(حافظ عالمگیر کیف ٹونکی)

مریض عشق پر رحمت خدا کی
مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

(عشرتی)

موت سے کس کو رستگاری ہے
آج وہ کل ہماری باری ہے

(شوق لکھنوی)

ان میں سے بیشتر ضرب المثل اشعار ہیں جن کے خالقوں کے بارے میں بہت کم لوگوں کو واقفیت ہوتی ہے۔ خلیق الزماں نصرت نے یہ بہت اچھا کام کیا ہے کہ بہت سے آوارہ گرد اشعار کی تحقیق کر کے صحیح شاعروں کا تعین کیا ہے۔ یہ کام نہایت انہماک اور ارتکاز کا ہے اور سچی بات تو یہی ہے کہ اب جامعات میں اسی نوع کی تحقیق کو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بڑی محنت اور ریاضت

Scanned by CamScanner

کے بعد آوارہ گرد اشعار کے سچے خالقوں کی نشاندہی کی ہے اور بہت سے اشعار کے انتساب کی غلطیوں کی طرف بھی اشارے کئے ہیں۔ مثلاً

سرفروشی کے تمنا عاشقوں کے دل میں ہے
دیکھنا ہے زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے

یہ رام پرساد بسمل کی طرف منسوب ہے مگر یہ حقیقت میں بسمل عظیم آبادی کی غزل ہے جو سب سے پہلے ۱۹۲۱ء میں قاضی عبدالغفار کے رسالہ 'صباح' میں شائع ہوئی تھی۔ اسی طرح بہادر شاہ ظفر کی طرف منسوب

عمر دراز مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

علامہ سیماب اکبرآبادی کا ہے،

نہ کسی کی آنکھ کا نور ہوں نہ کسی کے دل کا قرار ہوں

یہ بھی بہادر شاہ ظفر کی طرف منسوب ہے، مگر یہ مضطر خیرآبادی کا شعر ہے۔ اسی طرح بہت سے انتخابات میں کسی کے شعر کسی کی طرف منسوب ہو گئے ہیں۔ خلیق الزماں نصرت نے اتنا اچھا کام کیا ہے کہ اس کی جتنی داد دی جائے کم ہے۔ بہت سے ایسے اشعار بھی انہوں نے درج کئے ہیں جن کے خالق کا پتہ نہیں چلا ہے، بہرحال خلیق الزماں نصرت کی یہ ایسی کتاب ہے جو ہر لائبریری، دفتر میں ہونی چاہئے۔

اب اس پس منظر میں یہ جائزہ لینے کی بھی ضرورت ہے کہ کن دبستانوں (دہلی، لکھنؤ، عظیم آباد) کے اشعار زیادہ مقبول و معروف ہوئے اور کن شہروں نے ایسے شعر دیئے جو زبان زد خاص و عام ہیں اور یہ بھی تحقیق کرنے کی ضرورت ہے کہ ایسی شاعری کے کون کون سے علاقے ہیں۔ اس سے کسی بھی معاشرہ کی نفسیات، ذوق اور معیار کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ میرے خیال میں دبستان لکھنؤ کو اس باب میں سبقت حاصل ہے کہ وہاں کی شاعری نے عوامی مزاج پر زیادہ بہتر نقوش ثبت کئے ہیں اور یہاں کی شاعری عوام و خواص دونوں کی توجہ خاص کا مرکز بھی بنی ہے۔

Scanned by CamScanner

مشہور اشعار......گمنام شاعر

نظامؔ

زلف کا کھولنا بہانہ تھا
مدعا ہم سے منہ چھپانا تھا

نشترِ عشق (ص۔۱۳۰)

چھپا ہے مانگ میں دل اُسے ڈھونڈوں کدھر
کہ آدھی رات اُدھر ہے اور آدھی رات اِدھر

گلستانِ بے خزاں (ص۔۲۵۴)

نظامؔ.....نام نواب عماد الملک غازی الدین فیروز جنگ........کلیات شائع ہو چکی ہے اب جو نایاب ہے۔

دلھن بیگمؔ

اتنے کم ظرف نہیں ہیں جو بہکتے جاویں
گل کے مانند جدھر جائیں مہکتے جاویں

گلستانِ بے خزاں (ص۔۸۵)

دلھن بیگمؔ۔ نام....نواب بہو بیگم، نواب خانِ خاناں کی صاحبزادی تھیں۔

زارؔ

ایک دن آگے ہی دنیا سے اُٹھانا ہم کو
شبِ فرقت تو الٰہی نہ دِکھانا ہم کو

شعرائے اردو (ص۔۸۴)

میر مظہر علی زارؔ، شاہ حفیظ اللہ کو اپنا کلام دکھایا کرتے تھے، میرؔ و سوداؔ کے ہم عصر تھے آبائی وطن لکھنؤ تھا۔

Scanned by CamScanner

میکش اکبر آبادی

آپ کی میری کہانی ایک ہے
کہیے اب میں کیا سناؤں کیا سنوں

(تاریخ ولادت ۳۰ / مارچ ۱۹۰۹ء آگرہ.... یوم وفات ۱۹۹۱ء آگرہ)

میر نجف علی نجف

کس طرح ربط نہ ہو زلف سے دیوانوں کو
ربط ہوتا ہے پریشاں سے پریشانوں کو

طبقات الشعراء ہند (ص۔۱۲۱)

ضیا

جمع کر کے درد سارے تو نے پیدا دل کیا
کہہ تو اے دستِ قضا اِس سے کیا حاصل کیا

کون سے زخم کا کھلا ٹانکا
آج پھر دل میں درد ہوتا ہے

شعرائے اردو (ص۔۱۱۱)

میر ضیاء الدین ضیا، استاد شاعر تھے۔ میر حسن کے استاد تھے شاہجہان آباد سے عظیم آباد (پٹنہ) آئے، اور وہیں سکونت اختیار کر لی۔

فغاں

جگنو میاں کی دُم جو چمکتی ہے رات کو
سب دیکھ دیکھ اس کو بجاتے ہیں تالیاں

آب حیات (ص۔۱۱۹)

Scanned by CamScanner

مجھ سے جو پوچھتے ہو تو ہر حال شکر ہے
یوں بھی گزر گئی مری، دوں بھی گزر گئی

آب حیات (۱۲۱)

اشرف علی خاں فغاںؔ مرزا علی خاں کے صاحبزادے تھے۔ فغاںؔ، احمد شاہ بادشاہ کے کوکہ (رضائی بھائی) تھے۔ عظیم آباد کے راجہ شتاب رائے سے منسلک ہوئے اور ان کے درباری بن گئے۔ شیخ علی قلی ندیمؔ سے اصلاح لی۔ کلیات میں تقریباً ۲ر ہزار اشعار پائے گئے ہیں۔ عظیم آباد میں مدفون ہیں۔

مضمونؔ

ہم نے کیا کیا نہ ترے عشق میں محبوب کیا
صبرِ ایوبؑ کیا، گریۂ یعقوبؑ کیا

آب حیات (ص۔۹۶)

شیخ شرف الدین مضمونؔ بابا فرید الدین شکر گنج کی اولاد میں تھے۔ مظہرؔ اور آرزوؔ سے اصلاح لی۔ باج مئو (اکبر آباد یعنی آگرہ) کے رہنے والے تھے۔

قلقؔ لکھنوی

ادا سے دیکھ لو جاتا رہے گلہ دل کا
بس اِک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا

بیاضِ سخن (ص۔۲۱۳)

خواجہ ارشد علی قلقؔ، خواجہ وزیرؔ کے بھانجے اور شاگرد تھے۔ وفات ۱۳ر نومبر ۱۸۷۹ء کو رامپور میں ہوئی۔

آغا شاعرؔ

ابرو نہ سنوارا کرو کٹ جائے گی انگلی
نادان ہو تلوار سے کھیلا نہیں کرتے

فیس بک گروپ - کتابیں پڑھئے سید حسین احسن....

Scanned by CamScanner

آغا ظفر بیگ قزلباش، داغ کے شاگرد تھے۔ ۵/مارچ ۱۸۷۱ء کو دلّی میں پیدا ہوئے اور ۱۲/مارچ ۱۹۴۰ء کو دلّی میں ہی وفات ہوئی۔

اثرؔ دھلوی

دن کٹا جس طرح کٹا لیکن
رات کٹتی نظر نہیں آتی

دیوانِ اثر (ص۔۳۹)

سید میر محمد اثر نے اپنے بڑے بھائی خواجہ میر دردؔ سے اصلاح لی۔ ۱۷۳۵ء میں پیدا ہوئے اور ۱۷۹۴ء میں وفات پائی۔

ناظمؔ

میں نے کہا کہ دعوئ الفت ،مگر غلط
کہنے لگے کہ ہاں غلط اور کس قدر غلط

آوارہ گرد اشعار (ص۔۳۴)

آئینہ دیکھ کے یہ دیکھ سنورنے والے
تجھ پہ بیجا تو نہیں مرتے، یہ مرنے والے

شہکار غزلیں (ص۔۵۷)

نواب محمد یوسف علی خاں بہادر۔ غالبؔ اور اسیرؔ لکھنوی سے اصلاح لی۔ ولادت ۵/مارچ ۱۸۱۶ء اور وفات یکم اپریل ۱۸۵۵ء

عظیمؔ دھلوی

آکر ہماری لاش پہ کیا یار کر چلے
خوابِ عدم سے فتنہ کو بیدار کر چلے

آوارہ گرد اشعار (ص۔۸۱)

Scanned by CamScanner

شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثلِ برق
وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے

(مخمس) مجموعہ نغز ۲ر(ص۔۱۳)

مرزا عظیم بیگ عظیم نے حاتم اور سودا دونوں سے اصلاح لی۔ انتقال ۱۸۰۶ء میں ہوا۔

کیفی چریا کوٹی..

اِدھر تو طول دیا ہے اُمید کو اُس نے
اُدھر حیات عطا کی ہے مختصر مجھ کو

اب تم بھی ذرا حسنِ جہاں سوز کو روکو
ہم تو دلِ بیتاب کو سمجھائے ہوئے ہیں

مولانا محمد مبین کیفی چریا کوٹی بن مولانا محمد فاروق ۱۸۹۰ء میں پیدا ہوئے اور یکم اکتوبر ۱۹۹۶ء کو اٹاوہ میں دنیا سے رخصت ہوئے۔

بیان..

عالم کو لعل و گوہر و تاج دلوا دیا
اے آسماں بتا تو مجھے تو نے کیا دیا

ریختہ گویاں (ص۔۶۱)

سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا
سرخ و سفید مٹی کی مورت ہوئی تو کیا

ریختہ گویاں (ص۔۶۳)

خواجہ احسن اللہ بیاں اکبر آباد (آگرہ) کے رہنے والے تھے۔ مرزا مظہر جانِ جاناں سے اصلاح لی۔ ۱۸۹۷ء حیدر آباد میں وفات پائی۔

Scanned by CamScanner

عشاق...

قد سے زیادہ اور ہوا حسن یار کا
آخر خزاں نے کچھ نہ اُکھاڑا بہار کا

ریختۂ گویاں (ص۔۱۲۵)

دلّی کے رہنے والے تھے، اس سے زیادہ معلومات نہیں مل سکی۔

بیخود بدایونی...

وہ اُن کا وصل میں یہ کہہ کے مسکرا دینا
طلوع صبح سے پہلے ہمیں جگا دینا

کلامِ بیخود (ص۔۳۱)

اصل نام، محمد عبدالحیٔ ۷ ارستمبر ۱۸۵۷ء کو بدایوں میں پیدا ہوئے، والد نے انہیں بیخود کی والدہ کی موت کے بعد سنبھالا۔ وکالت کا امتحان پاس کرنے کے بعد وکالت کے پیشے سے زیادہ دن منسلک نہیں رہ سکے، حالیؔ سے مشورۂ سخن لیا۔ داغؔ سے بھی اصلاح لی۔ نومبر 1912ء میں وفات پائی۔

شاہ پنچھی پنچھیؔ...

مقدور سے زیادہ چلا نہیں کسی کا زور
سر پر گرا پہاڑ تو فریاد کیا کرے

گلِ عجائب (ص۔۵۴)

نہیں چھپتا ہے پنچھیؔ دردِ دل ہرگز چھپانے سے
نہ کرتا تو بیاں تو خود بخود اظہار ہو جاتا

گلِ عجائب (ص۵۴)

قدرؔ...

Scanned by CamScanner

عبث تو بے کسی اپنی پہ تو ہر وقت روتا ہے
نہ کر غم اے دِوانے عشق میں ایسا ہی ہوتا ہے

شعرائے اردو (ص۔۱۳۵)

محمد شاہ غفر اللہ کے زمانے کے شاعر تھے، دین و دنیا سے بے نیاز اِدھر اُدھر بھٹکتے رہتے تھے۔

غافل..

فقیر محمد گویا کے ہمعصر تھے۔ مصحفی سے اصلاح لی۔

آ کے سجادہ نشیں قیس ہوا میرے بعد
نہ رہی دشت میں خالی مری جا میرے بعد

صدمۂ ہجر میری جان اٹھانے کی نہیں
تو نہ آئے گا تو کیا موت بھی آنے کی نہیں

جوہر سخن (۳)۔ص ۸۲۰،۸۱۹

شوق..

محمد قدرت اللہ شوق، قبول محمد صدیقی کے صاحبزادے تھے۔ سنبھل کے رہنے والے تھے۔ ۱۲۲۴ھ میں فوت ہوئے۔

غافل تجھے کرتا ہے یہ گھڑیال منادی
گردوں نے گھڑی عمر کی اک اور گھٹا دی

خمخانۂ جاوید (۵) ص ۸۴

میر طاہر علی رضوی..

منشی امداد حسین صغیر کے شاگرد تھے ۱۸۴۰ء میں کانپور میں پیدا ہوئے ۲۰/ جولائی ۱۹۱۱ء کو فوت ہوئے

مکتبِ عشق کا دستور نرالا دیکھا
اس کو چھٹی نہ ملے جسکو سبق یاد رہے

خمخانۂ جاوید (۵)۔ص ۴۲۶

خورشید

منشی خوش وقت علی اکبر آباد کے رہنے والے تھے۔فرخ آباد کے نواب کے یہاں ملازمت کی۔

پیری میں ولولے وہ کہاں ہیں شباب کے
اک دھوپ تھی کہ ساتھ گئی آفتاب کے

جب تک ہے روح جسم میں چلتے ہیں ہاتھ پاؤں
دولہا کے دم کے ساتھ یہ ساری برات ہے

خمخانۂ جاوید (۳)۔ص ۷۰

نواب علی اصغرؔ

لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔آتش کے شاگرد تھے۔۳۰ جون ۱۸۶۰ء میں فوت ہوئے۔

اگر بخشے زہے قسمت، نہ بخشے تو شکایت کیا
سرِ تسلیم خم ہے جو مزاجِ یار میں آئے

شہکار انتخاب۔ص ۲۲

محشر بدایونی

۱۹۲۶ء میں بدایواں میں پیدا ہوئے

اب ہوائیں ہی کریں گی روشنی کا فیصلہ
جس دیئے میں جان ہوگی وہ دیا رہ جائے گا

شہکار۔ص ۳۸

محمود رام پوری

محمود رام پوری داغ کے شاگرد تھے۔۱۹۳۴ء میں رام پور میں انتقال کر گئے۔

لپٹ جاتے ہیں وہ بجلی کے ڈر سے
الٰہی یہ گھٹا دو دن تو برسے

شہکار۔ص ۲۷۶

Scanned by CamScanner

موت اسکی ہے کرے جس کا زمانہ افسوس
یوں تو دنیا میں سبھی آئے ہیں مرنے کے لئے

شہکار شعری انتخاب۔ص ۲۷۶

حشمت

سید محتشم خاں حشمت، میر باقی کے صاحبزادے تھے۔

بہار آئی دوانوں کی خبر لو
اگر زنجیر کرنا ہے تو کرلو

شعرائے اردو۔ص ۵۵

جعفر علی ذکی

الٰہی داغ سے دل کو جلا دے
برہ کی آگ مجھ تن میں لگادے

آوارہ گرد اشعار۔ص ۵

مرزا تقی ھوس

۱۷۶۶ء میں فیض آباد میں پیدا ہوئے۔ ۱۸۳۴ء میں لکھنؤ میں اس دارفانی سے کوچ کر گئے

جیتے جی قدر بشر کی نہیں ہوتی پیارے
یاد آوے گی تجھے میری وفا میرے بعد

خمخانۂ جاوید (۵)۔ص ۳۰۰

رجب علی سرور

فسانۂ عجائب ان کی کتاب ہے جسے آج بھی نصاب میں شامل کیا جاتا ہے۔

ایک آفت سے تو مر مر کے ہوا تھا جینا
پڑ گئی اور یہ کیسی مرے اللہ نئی

خمخانۂ جاوید۔ص ۴۰۸

Scanned by CamScanner

جھانگیر..

میر جہانگیر دلّی کے رہنے والے تھے۔ ۱۳۲۸ھ میں فوت ہوئے۔

وہ کافر مرا درد کیا جانتا
جو گزرے ہے مجھ پر خدا جانتا

خمخانۂ جاوید (۲)۔ ص ۳۲۳

شیدا..

میر فتح علی شیدا، مئو، شمس آباد کے رہنے والے تھے۔ مرزا رفیع سودا کے شاگرد تھے۔

وہ صورتیں الٰہی کس دیس بستیاں ہیں
اب دیکھنے کو جن کے آنکھیں ترستیاں ہیں

شعرائے اردو۔ ص ۱۰۰

آئے تھے کیوں عدم سے کیا کر چلے جہاں میں
یہ مرگ و زیست دونوں آپس میں ہستیاں ہیں

شعرائے اردو۔ ص ۱۰۵

عدیم ھاشمی..

پاکستان کے اہم شعراء میں تھے۔

فاصلے ایسے بھی ہوں گے یہ کبھی سوچا نہ تھا
سامنے بیٹھا تھا میرے اور وہ میرا نہ تھا

عشقیہ شاعری۔ ص ۷۸

راز یزدانی..

فکر یزدانی کے شاگرد تھے نام احمد ولی خاں تھا۔ رامپور کے رہنے والے تھے ۱۹۶۳ء میں فوت ہوئے۔

Scanned by CamScanner

بس اس خیال سے ڈرتے ہیں ہم گلہ کرتے
کہ وہ جفا بھی نہ کرتے تو ان کا کیا کرتے

شہکار۔ص ۶۸

عزیز وارثی.........

عزیز احمد، نوح کے شاگرد تھے پیدائش ۱۹۲۱ء میں بچھراواں میں ہوئی ۱۹۸۹ء میں فوت ہوئے

تمہاری ذات سے منسوب ہے دیوانگی میری
تمہیں سے اب میری دیوانگی دیکھی نہیں جاتی

گلستاں۔ص ۱۱۰

جوشش عظیم آبادی.........

شیخ محمد روشن ۱۱۵۰ھ میں عظیم آباد میں پیدا ہوئے۔

اے چرخ بیکسی پہ ہماری نظر نہ کر
جو کچھ کہ تجھ سے ہو سکے تو درگزر نہ کر

خمخانۂ جاوید۔ص ۲۹۴

دن میں سو بار تیرے کوچے میں آنا مجھے
اس میں سودائی کہے کہ دیوانا مجھے

جواہر سخن (۳)، ۸۳۴

ماچس لکھنوی.........

مرزا محمد اقبال ۱۹۱۳ء میں لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔

محشر میں گئے شیخ تو اعمال ندارد
جس مال کے تاجر تھے وہی مال ندارد

شہکار۔ص ۲۸۶

Scanned by CamScanner

شوخ اکبر آبادی..

گنا بیگم۔نواب غازی الدین نظام کی اہلیہ۔

جو دیکھا جانبِ غیر اس نے دل پکار اٹھا
نگاہِ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں

نقوش لاہور غزل نمبر۔ص ۴۷۰

نادر لکھنوی..

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے
یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

نکات سخن۔ص ۱۲۵

شاد لکھنوی..

شیخ محمد جان شاداں کے والد نواب وزیر اودھ کی سرکار میں ملازم تھے۔۱۸۹۹ء میں وفات پائی

نہ تڑپنے کی اجازت ہے نہ فریاد کی ہے
گھٹ کے مر جاؤں یہ مرضی مرے صیاد کی ہے

غزل نما۔ص ۴۵۰

بحر..

شیخ امداد علی بحر ۱۸۱۰ء میں پیدا ہوئے۔۱۸۷۸ء میں فوت ہوئے۔والد کا نام شیخ امام بخش تھا

آنکھیں نہ جینے دیں گی تری بے وفا مجھے
ان کھڑکیوں سے جھانک رہی ہے قضا مجھے

غزل نما۔ص ۴۲۶

عیش دہلوی..

حکیم آغا جان عیش ذوق کے ہمعصر تھے ۱۲۹۴ھ میں فوت ہوئے۔

فیس بک گروپ ۔ کتابیں پڑھئے سید حسین احسن.....

Scanned by CamScanner

اگر اپنا کہا تم آپ ہی سمجھے تو کیا سمجھے
مزا کہنے کا جب ہے یک کہے دوسرا سمجھے
زبان میر سمجھے اور کلام میرزا سمجھے
مگر ان کا کہا یہ آپ سمجھے یا خدا سمجھے

بیاض سخن۔ص ۹۰

معروف..................................

نواب الٰہی بخش معروفؔ نواب لوہارو کے چھوٹے بھائی، غالب کے خسر تھے۔

دردِ سر میں ہے کسے صندل لگانے کا دماغ
اس کا گھسنا اور لگانا دردِ سر یہ بھی تو ہے

بیاض سخن۔ص ۸۹

ضیاء عظیم آبادی..............................

شوق نیموی کے شاگرد تھے۔ پٹنہ کے قریب شاہ املی میں پیدا ہوئے۔ ان کا شعر مشہور ہے

اک ٹیس جگر میں اٹھتی ہے اک درد سا دل میں ہوتا ہے
ہم راتوں کو رویا کرتے ہیں جب سارا عالم سوتا ہے

اس شعر کو اکثر میر کے نام منسوب کیا گیا ہے۔ اور یہ غلطی بڑے بڑے قلمکاروں نے کی ہے

شہیر مچھلی شہری..............................

حفیظ جونپوری کے ہمعصر تھے۔ سروشؔ مچھلی شہری کے استاد تھے۔ ان کے اس شعر کو لوگ علامہ اقبال کا شعر کہتے ہیں۔ خود ہمارے شہر میں یہ شعر بابا مقری شاہ کے نام منسوب ہے۔ جان عالم رہبرؔ، شبیر احمد راہیؔ اور میں نے خود بھی اس مقبول شعر کو بابا مقری شاہ کی تخلیق قرار دی ہے۔

Scanned by CamScanner

فانوس بن کے جس کی حفاظت ہوا کرے
وہ شمع کیا بجھے جسے روشن خدا کرے

حفیظ جونپوری ص۔۲۳

حیرت الہ آبادی

۱۸۸۲ء تک زندہ تھے۔ اکبرالہ آبادی کے استاد بھائی تھے۔ شعر

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کے ہیں کل کی خبر نہیں

اکثر جگہوں پر "کا ہے پل" دیکھا ہے۔ مگر شاعر کے دیوان میں کل ہے۔ اور یہی درست ہے

خمخانۂ جاوید (۲) ص۔۵۴۶

سنتوکھ رائے بیتاب

قائم چاند پوری کے شاگرد تھے۔

خدا کسی کو گرفتار زلف کا نہ کرے
نصیب میں کسی کافر کے یہ بلا نہ کرے

تذکرہ میر حسن ص۔۳۹

شیخ تراب علی قلندر

کاکوری کے بزرگ تھے۔ صوفیوں میں شمار ہوتا تھا۔

شہر میں اپنے یہ لیلیٰ نے منادی کر دی
کوئی پتھر سے نہ مارے مرے دیوانے کو

مرزا محمد تقی ترقی

مرزا محمد تقی فیض آباد کے رہنے والے تھے۔ میر کے زمانے کے شاعر میر سوز سے اصلاح لی۔

دنیا کے جو مزے ہیں ہرگز وہ کم نہ ہوں گے
چرچے یونہی رہیں گے افسوس ہم نہ ہونگے

شہکار شعری انتخاب۔ ص ۱۴۱

Scanned by CamScanner

مصطفی زیدی

الہ آباد کے رہنے والے تھے۔ پاکستان چلے گئے۔ یہاں تیغ الہ آبادی تھے۔ وہاں مصطفیٰ زیدی ہوگئے۔ ابھی کچھ روز قبل انتقال کر گئے۔

انہیں پتھروں پر چل کر اگر آ سکو تو آ ؤ
مرے گھر کے راستے میں کہیں کہکشاں نہیں ہے

شہر آزر۔ ص ۶۰

شیون رضوی

فلموں میں گیت لکھتے تھے۔ بٹوارے کے وقت پاکستان چلے گئے۔ وہاں بھی یہی کام کیا۔

چاندنی چھپ گئی چاند شرما گیا
آپ کا مسکرانا غضب ہوگیا

محسن دربھنگوی

بڑے اچھے نثر نگار تھے۔ نام محمد محسن تھا۔ دربھنگہ (بہار) کے مسلم ہائی اسکول میں ٹیچر تھے۔ ۵ ستمبر ۱۹۹۲ء کو انتقال کر گئے

تلخ و شیریں بے تکلف جس کو پینا آ گیا
میکشو! پینا تو پینا اسکو جینا آ گیا

تلخ و شیریں۔ ص ۵۴

ابوالمجاہد زاہد

جماعت اسلامی سے منسلک تھے۔ ابھی حال میں انتقال کر گئے۔ کئی شعری مجموعے شائع ہوئے سیماب کے شاگرد تھے۔

ایک ہو جائیں تو بن سکتے ہیں خورشید مبیں
ورنہ ان بکھرے ہوئے تاروں سے کیا کام بنے

کلیات زاہد۔ ص ۱۲۴

Scanned by CamScanner

نواب محمد یار خاں امیر ٹانڈوی........................

قائم چاند پوری کے شاگرد تھے۔ ٹانڈہ کے نواب فیض اللہ خاں کے چھوٹے بھائی تھے۔

شکست و فتح میاں اتفاق ہے لیکن
مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا

جواہرِ سخن۔ ص ۷۸۹

یہ شعر میر کے نام سے منسوب ہے مگر میر کے دیوان میں نہیں ہے اور نہ باقیات میر میں ہے اور نہ کسی محقق نے ابتک تحقیق کی ہے۔ یہ شعر اس طرح مشہور ہے تھوڑے تصرف کے بعد امیر کے بھی نام سے بھی مشہور ہے۔

شکست و فتح نصیبوں سے ہے امیر و لے
مقابلہ تو دلِ ناتواں نے خوب کیا

رام نرائن موزوں........................

پٹنہ میں صوبے دار تھے اردو اور فارسی میں شعر کہتے تھے۔ اردو کے دو چار شعر ہی محفوظ رہ سکے۔ فارسی کا دیوان ہے۔

غزالاں تم تو واقف ہو کہو مجنوں کے مرنے کی
دِوانہ مر گیا آخر کو ویرانے پہ کیا گذرا

تذکرہ میر حسن۔ ص ۱۵۸

گستاخ رامپوری........................

انگریزوں کے زمانے کے جیلر تھے۔ حافظ کرامت اللہ نام تھا۔ حسرتؔ نے اپنی تحقیق میں مندرجہ ذیل شعر گستاخ کے نام سے منسوب کیا اور وہیں سے یہ شعر پردے سے باہر آیا۔ حالانکہ یہ ریاض کے دیوان میں شامل ہے۔

صد سالہ دورِ چرخ تھا ساغر کا ایک دور
نکلے جو میکدے سے تو دنیا بدل گئی

تذکرۃ الشعراء۔ ص ۶۲۰

Scanned by CamScanner

ڈاکٹر محمد دین تاثیر..................

پاکستان کے شاعر تھے۔ ۲۸ رفروری ۱۹۰۲ء کو لاہور میں پیدا ہوئے ۱۹۵۰ء میں ان کا انتقال ہوگیا۔

داورِ حشر مرا نامۂ اعمال نہ دیکھ
اس میں کچھ پردہ نشینوں کے بھی نام آتے ہیں

ممنون........................

میر نظام الدین ممنوں انگریزی حکومت کے ملازم تھے ۱۸۴۰ء میں آپ کا انتقال ہوگیا۔

رات تھوڑی سی حسرتیں دل میں بہت
صلح کیجیے بس لڑائی ہو چکی

دلّی کا دبستان۔ ص ۳۵۱

وقار انبالوی........................

ہریانہ کے ملّانا میں پیدا ہوئے۔ پاکستان ہجرت کر گئے وہیں فوت ہوئے۔

اسلام کے دامن میں بس اس کے سوا کیا ہے
اک ضربِ یداللّٰہی اک سجدۂ شبّیری

بحوالہ۔ اکبر حیدری کشمیری

خاکؔ پونوی........................

خاکؔ سائل کے شاگرد تھے اور بھیونڈی (ممبئی) کے رئیس ہائی اسکول میں مدرس کے فرائض انجام دیتے تھے۔ ۲۵ ستمبر ۱۹۵۱ کو ان کا انتقال ہوگیا۔

مقدر کی ہیں باتیں جب مقدر پھوٹ جاتے ہیں
تو لب تک آتے آتے کتنے ساغر ٹوٹ جاتے ہیں

شعرائے پونہ۔ ص ۱۴۵

منّت........................

Scanned by CamScanner

میر قمر الدین نجیب آباد کے رہنے والے تھے۔

منّت ایسے کو دل دیا تونے
اے مری جان کیا کیا تونے

تذکرہ میر حسن۔ص ۱۶۶

یقین..

نواب انعام اللہ خاں یقین ۱۷۲۷ء میں دہلی میں پیدا ہوئے۔ ۱۷۵۵ء میں انتقال کر گئے۔

حق مجھے باطل آشنا نہ کرے
میں بتوں سے پھروں خدا نہ کرے

غزل نما۔ص ۱۴۱

منو لال صفا..

قوم کے کائستھ تھے۔ والد کا نام رائے پورن چند تھا۔ صفا میر تقی میر کے ہمعصر تھے۔

چرخ کو کب یہ سلیقہ ہے ستمگاری میں
کوئی معشوق ہے اس پردۂ زنگاری میں

poet: none?

شعرائے ہنود۔ص ۸۷

تاباں..

پنڈت مہتاب رائے تاباں نے بارہ برس کی عمر میں میر درد کے ایک مشاعرہ میں یہ شعر پڑھا تھا

شعلہ بھڑک اٹھا میرے اس دل کے داغ سے
آخر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

(۱) شعرائے ہنود۔ص ۳۹

تاب..

شتاب رائے برہمن کشمیری پنڈت تھے۔ دلّی میں آ کر بس گئے۔

یا تنگ نہ کر ناصح نادان مجھے ایسے
یا چل کے دکھا دے دہن ایسا کمر ایسی

poet none?

شعرائے ہنود۔ص ۳۹

Scanned by CamScanner

بے تاب

سنتھو کھ رائے قائم چاندپوری کے شاگرد تھے۔

نہ رہے باغ جہاں میں کبھو آرام سے ہم
پھنس گئے قید قفس میں جو چھٹے دام سے ہم

اپنے مذہب میں ہے اک شرط طریقِ اخلاص
کچھ غرض کفر سے رکھتے ہیں نہ اسلام سے ہم

محبت اب تلک رکھتی ہے یہ تاثیر مجنوں کی
کہ بن لیلیٰ نہیں کھینچتی کہیں تصویر مجنوں کی

خدا کسی کو گرفتار زلف کا نہ کرے
نصیب میں کسی کافر کے یہ بلا نہ کرے

جواہرِ سخن (۴) ص ۲۵ ۷۔۲۴ ۷

آفتاب رائے رسوا

ایک جوہری بچہ اسم بامسمی۔ محمد شاہ بادشاہ کے عہد میں کوچہ گرد اور بیاباں نورد رہتا تھا۔ (شعرائے ہنود)

رسوا اگر نہ کرنا تھا عالم میں یوں مجھے
ایسی نگاہِ ناز سے دیکھا تھا کیوں مجھے

شعرائے اردو۔ ص ۸۰

نسیم

پنڈت دیا شنکر نسیم، گنگا پرشاد کے صاحبزادے تھے۔ لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ آتش کے شاگرد ہوئے جوانی میں ہی فوت ہوئے۔ مثنوی گلزارِ نسیم لکھی۔ ان کے بلاغت کی تعریف غالب نے بھی کی ہے۔

Scanned by CamScanner

کیا لطف ہے جو غیر پردہ کھولے
جادو وہ جو سر چڑھ کے بولے

گلزارِ نسیم۔ص ۱۰۴

کس سوچ میں ہو نسیم بولو
آنکھیں تو ملاؤ دل کہاں ہے

(۲) گلزارِ نسیم۔ص ۱۱۵

لائے اس بت کو التجا کر کے
کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے

جواہرِ سخن (۳)۔ص ۶۰۸

فیس بک گروپ ۔ کتابیں پڑھئیے سید حسین احسن----

جوہرؔ...........

لالہ مادھورام جوہر خلف جواہر مل ساہوکار فرخ آباد کے رہنے والے تھے۔

بھانپ ہی لیں گے اشارہ سرِ محفل جو کیا
تاڑنے والے قیامت کی نظر رکھتے ہیں

شہکار۔ص ۶۳

اب عِطر بھی ملو گے تو تکلّف کی بو کہاں
وہ دن ہوا ہوئے کہ پسینہ گلاب تھا

جواہرِ سخن۔ص ۱۳۹

جواہرؔ...........

جواہر سنگھ جوہرؔ، منشی بختاور سنگھ کے صاحبزادے تھے۔ لکھنؤ کے رہنے والے تھے۔ خواجہ وزیر سے اپنا کلام درست کروایا۔ غالبؔ سے بھی اصلاح لی۔

خار کی طرح ملی باغِ جہاں میں تقدیر
جس سے لپٹوں وہ چھڑا لیتا ہے دامن اپنا

جواہرِ سخن (۴) ص ۱۸۲

Scanned by CamScanner

منشی مَوجی رام مَوجی

دیوان چھترپت کے بیٹے۔ مصحفی کے شاگرد تھے۔

دِل کے آئینے میں ہے تصویرِ یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

شہکار شعری انتخاب۔ ص ۱۴۰

قلندرؔ

بدھ سنگھ قلندرؔ میرؔ کے معاصر تھے۔

تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسو
رونا ہے کچھ ہنسی نہیں ہے

آوارہ گرد اشعار۔ ص ۸۶

چھپا ہے مانگ میں دل جا کے اب میں ڈھونڈوں کدھر
کہ آدھی رات اِدھر ہے اور آدھی رات اُدھر

شعرائے اردو۔ ص ۱۳۶

آنند نرائن مُلّا

۱۹۰۱ء میں لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ کشمیری خاندان سے تعلق تھا۔ ایل ایل بی کرنے کے بعد وکالت شروع کی۔

وہ کون ہے جنہیں توبہ کی مل گئی فرصت
ہمیں گناہ بھی کرنے کو زندگی کم ہے

جدید غزل گو۔ ص ۲۳۷

چکبست لکھنوی

پنڈت برج نارائن چکبست فیض آباد (یو پی) میں ۱۸۸۲ میں پیدا ہوئے۔ لکھنؤ کے وکیل تھے۔ ۱۲ر جنوری ۱۹۲۶ء میں داغِ مفارقت دے گئے۔

Scanned by CamScanner

زندگی کیا ہے عناصر میں ظہورِ ترتیب
موت کیا ہے انہیں اجزاء کا پریشاں ہونا

اگر دردِ محبت سے نہ انساں آشنا ہوتا
نہ مرنے کا الم ہوتا نہ جینے کا مزا ہوتا

تاریخ اور اردو۔ص ۵۴۳

پنڈت ہری چند اختر..........................

ہوشیار پور (پنجاب) میں پیدا ہوئے۔ ۱ر جنوری ۱۹۸۵ء کو انتقال کر گئے۔

ملے گی شیخ کو جنّت مجھے دوزخ عطا ہوگا
بس اتنی بات ہے جس کے لئے محشر بپا ہوگا

فن اور شخصیت۔ص ۳۱۶

کرشن چندر حیرت گونڈوی..........................

یہ کہہ دو جا کے واعظ سے اگر سمجھانے آئے ہیں
کہ ہم دیر و حرم سے ہو کے پھر میخانے آئے ہیں

فن اور شخصیت۔ص ۴۴۲

دِواکر راھی..........................

وقارِ خونِ شہیدانِ کربلا کی قسم
یزید مورچہ جیتا ہے جنگ ہارا ہے

چراغِ منزل۔ص ۸۲

اب تو اتنی بھی میسّر نہیں میخانے میں
جتنی ہم چھوڑ دیا کرتے تھے پیمانے میں

چراغِ منزل۔ص ۴۲

رگھبیر سرن دِواکر راہی امروہہ میں پیدا ہوئے۔ مجموعۂ کلام "چراغِ منزل" ۱۹۸۱ء میں شائع ہوا

Scanned by CamScanner

تھا۔ ان کے ہمعصر شعراء میں انہیں کافی مقبول ہونا چاہئے تھا، مگر ایسا نہیں ہوا۔ ان کی شاعری پر انڈو پاک کے مبصرین اور ناقدین کے تبصروں پر مشتمل کتاب 'ہم سخن فہم ہیں' بھی شائع ہو چکی ہے۔ ایک مجموعہ 'منزل کی طرف' اس سے قبل شائع ہو کر مقبول ہو چکا ہے۔

آبرو..

تمہارے لوگ کہتے ہیں کمر ہے
کہاں ہے، کس طرح کی ہے کدھر ہے

مجموعہ نغز، ص۲۳ کلامِ آبرو، ص۱۳۵

شیخ ظہور الدین شاہ حاتم..............................

تم تو بیٹھے ہوئے پہ آفت ہو
اوٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو

گلشنِ بے خار، ص۵۵ دلّی کا دبستان، ص۱۲۷

پگڑی اپنی سنبھالے چلنا شیخ
اور بستی نہ ہو یہ دلّی ہے

دلی کا دبستان، ص۱۸۹

یک رنگ..

جگر کسی کا جلے دل جلے دماغ جلے
وہ کہہ گئے ہیں کہ آئینگے ہم چراغ جلے

فن اور شخصیت، ص۴۳۰

نہ کہو یہ کہ یار جاتا ہے
دل سے صبر و قرار جاتا ہے

گلستانِ ہزار رنگ، ص۲۶۵ دلّی کا دبستان، ص۱۹۹

Scanned by CamScanner

کیا جانئے وصال ترا ہو کسے نصیب
ہم تو ترے فراق میں اے یار مر چلے

دلی کا دبستان، ص ۲۰۰

ضیاء الدین ضیاء..

کون سے زخم کا کھلا ٹانکا
آج پھر دل میں درد ہوتا ہے

غزل انسائیکلوپیڈیا، ص ۳۷ دلّی کا دبستان، ص ۲۵۹

تھوڑی بھی نیک و بد کی گروہ تمیز رکھے
کافر ہو پھر جو دل کو اس سے عزیز رکھے

خمخانہ جاوید (۵) ،۳۸۴

یقین..

حق مجھے باطل آشنا نہ کرے
میں بتوں سے پھروں خدا نہ کرے

دلّی کا دبستان، 389 غزل نما، ص 49

فدوی..

چل ساتھ کہ حسرت دل مرحوم سے نکلے
عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے

گلشنِ بے خار ص ۲۷۵

آفتاب..

عاقبت کی خبر خدا جانے
اب تو آرام سے گزرتی ہے

گلشنِ بے خار، ص ۱۵ تذکرہ مسرت افزا، ص ۳

Scanned by CamScanner

معروف

دردِ سر میں ہو کسے صندل لگانے کا دماغ
اس کا گھسنا اور لگانا دردِ سر یہ بھی تو ہے

بیاضِ سخن، ص ۱۸۹ انتخاب الٰہی بخش معروف، ص ۱۱۴

جہاندار شاہ جہاندار

آخر گل اپنی صرفِ درمے کدہ ہوئی
پہنچے وہاں ہی خاک جہاں کا خمیر ہو

گلشنِ خار، ص ۵۴ خمخانۂ جاوید (۲)، ص ۳۲۲

ترے عشق کے جب سے پالے پڑے ہیں
ہمیں اپنے جینے کے لالے پڑے ہیں

خمخانۂ جاوید (۲)، ص ۳۲۲

ہدایت اللہ خان ہدایت

تم نہ فریاد کسو کی نہ فغاں سنتے ہو
اپنے مطلب ہی کی سنتے ہو جہاں سنتے ہو

آوارہ گرد اشعار، ص ۸۶ دلی کا دبستانِ شعر، ۳۰۵

گاہ جیتے ہیں گاہ مرتے ہیں
ہم بھی دنیا میں زیست کرتے ہیں

مجموعۂ نغز، ص ۳۳۲

برق

اے صنم وصل کی تدبیروں سے کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے

غزلیاتِ برق، ص ۸۲

Scanned by CamScanner

تم کو ہم سے خدا ' جدا نہ کرے
ہم جدا تم سے ہوں خدا نہ کرے

غزلیاتِ برق، ص ۷۷

برق جو کہتے تھے آخر وہی کر کے اُٹھے
جان دی آپ کے دروازہ پر مر کر اُٹھے

غزلیاتِ برق، ص ۳۷

اذاں دی کعبہ میں ناقوس دیر میں پھونکا
کہاں کہاں تجھے عاشق ترا پکار آیا

غزلیاتِ برق، ص ۳۷

فیس بک گروپ ۔ کتابیں پڑھئیے سید حسین احسن----

وزیرلکھنوی

ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو
کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو

تاریخِ اردو ادب، ص ۲۷۱۱ انتخابِ سخن، ص ۲۲۲

سر مرا کاٹ کے پچھتائے گا
کس کی پھر جھوٹی قسم کھائے گا

تاریخِ اردو ادب، ص ۳۷۱۱ انتخابِ سخن، ص ۲۱۵

اسی خاطر تو قتل عاشقاں سے منع کرتے تھے
اکیلے پھر رہے ہو یوسفِ بے کارواں ہو کر

چمن بے خزاں، ص ۱۴۱ انتخابِ سخن، ص ۲۱۷

Scanned by CamScanner

کسی کے آتے ہی ساقی کے یہ حواس گئے
شراب سیخ پہ ڈالی کباب شیشے میں

انتخابِ سخن، ص۲۲۱ غزل نما، ص ۳٦۷

جو خاص بندے ہیں وہ بندۂ عوام نہیں
ہزار بار جو یوسف بکے غلام نہیں

انتخابِ سخن، ص۲۲۱ غزل نما، ص ۳٦٦

تسکین..

ابھی اس راہ سے کوئی گیا ہے
کہے دیتی ہے شوخی نقش پا کی

آوارہ گرد اشعار، ص۸۲ دلی کا دبستان، ص۴۲

کوچۂ یار میں میں نے تسکین
پاؤں رکھا تھا کہ سر یاد آیا

آوارہ گرد اشعار، ص۸۲ دلی کا دبستان، ص۴۲

نصیر الدین حیدر پادشاہ..............................

سمایا ہے جب سے تو نظروں میں میری
جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے

تاریخِ ادب ۱۸۷ خمخانہ جاوید (۲)، ۴

گلستاں میں جا کر ہر ایک گل کو دیکھا
نہ تیری سی رنگت نہ تیری سی بو ہے

تاریخِ ادب ۱۸۷ خمخانہ جاوید (۲)، ۴

Scanned by CamScanner

منشی میاں داد سیاح

قیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو
خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو

دیوان سیاح، صفحہ ۸۹

نظام رامپوری

انداز اپنا دیکھتے ہیں آئینے میں وہ
اور یہ بھی دیکھتے ہیں کوئی دیکھتا نہ ہو

گلستانِ ہزار رنگ، ص ۱۳۰ غزل نما، ص ۴۲۰

انگڑائی بھی وہ لینے نہ پائے اُٹھا کے ہاتھ
دیکھا جو مجھ کو چھوڑ دیئے مسکرا کے ہاتھ

گلستانِ ہزار رنگ، ص ۱۳۹ غزل نما، ص ۴۲۱

احمد حسین امیر اللہ تسلیمؔ

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے
عمر یونہی تمام ہوتی ہے

جدید شاعری، ص ۱۹۷

تڑپتی دیکھتا ہوں جب کوئی شئے
اُٹھا لیتا ہوں اپنا دل سمجھ کر

ح۔ا۔غزل انسائیکلو پیڈیا، ص ۸۷

محسن کاکوروی

سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل
برق کے کاندھے پہ لائی ہے صبا گنگا جل

اردو شاعری، ص ۱۴۷ غزل انسائیکلو پیڈیا، ص

Scanned by CamScanner

ظہیر دہلوی

یہ سب کہنے کی باتیں ہیں ہم ان کو چھوڑ بیٹھے ہیں
جب آنکھیں چار ہوتی ہیں مروّت آ ہی جاتی ہے

گلستانِ ہزار رنگ، ص ۱۹۸ انتخابِ ظہیر، ص ۱۱۵

بہت اچھی گذرتی ہے ترے محو تصور میں
کبھی مغموم ہو جانا کبھی مسرور ہو جانا

علمی مجلسی، ص ۹۱ انتخابِ ظہیر، ص ۲۷

کیا بری شئے ہے محبت بھی الٰہی توبہ
جرمِ نا کردہ خطاوار بنے بیٹھے ہیں

گلستانِ ہزار رنگ، ص ۴۵۸ خمخانۂ جاوید (۵)، ص ۴۸۷

چاہت کا جب مزہ ہے کہ وہ بھی ہوں بے قرار
دونوں طرف ہو آگ برابر لگی ہوئی

گلستانِ ہزار رنگ، ص ۴۹ دیوانِ ظہیر، ص ۲۳۵

کچھ تو ہوتے ہیں محبت میں جنوں کے آثار
اور کچھ لوگ بھی دیوانہ بنا دیتے ہیں

خمخانۂ جاوید (۵)، ص ۴۸۶

قربان علی سالک بیگ

تنگدستی اگر نہ ہو سالکؔ
تندرستی ہزار نعمت ہے

تلامذہ غالب، ۱۴۱

Scanned by CamScanner

آسی غازیپوری

وہی جو مستوی عرش ہے خدا ہو کر
اتر پڑا ہے مدینے میں مصطفیٰ ہو کر

ایوانِ اردو، دلّی ستمبر ۲۰۰۹ء عین المعارف ۴۱

وہاں پہونچ کے یہ کہنا صبا سلام کے بعد
کہ تیرے نام کی رٹ ہے خدا کے نام کے بعد

علم مجلس، ص ۱۸ عین المعارف، ص ۳۵

خواجہ فخرالدین سخن

سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر
ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے

دیوانِ سخن، ص ۱۰۷

محمد علی رشکی

یہ رتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا
ہر مدعی کے واسطے دار و رسن کہاں

تلامذۂ غالب، ص ۱۱۹ آوارہ گرد اشعار، ص ۹۹

انور دہلوی

نہ میں سمجھا نہ آپ آئے کہیں سے
پسینہ پوچھیے اپنی جبیں سے

نقد و نگاہ، ص ۶۹ تلامذۂ غالب، ص ۴۳

مٹی خراب ہے ترے کوچے میں ورنہ ہم
اب تک تو جس زمیں پہ رہے آسمان رہے

غزل انسائیکلوپیڈیا، ص ۱۱۲

Scanned by CamScanner

مضطر خیر آبادی

نہ کسی کی آنکھ کا نور ہوں نہ کسی کے دل کا قرار ہوں
جو کسی کے کام نہ آسکے میں وہ ایک مشتِ غبار ہوں

فن اور شخصیت غزل نمبر، ص ۲۲۸ دیوانِ مضطر بخطِ شاعر

علاجِ دردِ دل تم سے مسیحا ہو نہیں سکتا
تم اچھا کر نہیں سکتے میں اچھا ہو نہیں سکتا

فن اور شخصیت غزل نمبر، ص ۲۲۸

تمہیں چاہوں، تمہارے چاہنے والوں کو بھی چاہوں
مرا دل پھیر دو مجھ سے یہ جھگڑا ہو نہیں سکتا

فن اور شخصیت غزل نمبر، ص ۲۲۸

سائل دہلوی

یہ مسجد ہے یہ میخانہ، تعجب اس پہ ہوتا ہے
جنابِ شیخ کا نقشِ قدم یوں بھی ہے اور یوں بھی

گلستانِ ہزار رنگ، ص ۴۴۱ غزل انسائیکلوپیڈیا، ص ۱۰۳

پوچھتا کیا ہے ترے آنے سے کیا کیا ہوگیا
ہاتھ بھر دل بڑھ گیا دُگنا کلیجہ ہو گیا

علمِ مجلسی، ص ۴۳

گماں کس پر کریں مے کش ادھر واعظ ادھر صوفی
خدا رکھے محلّے میں سبھی اللہ والے ہیں

غزل انسائیکلوپیڈیا، ص ۱۰۳

ثاقب لکھنوی

زمانہ بڑے شوق سے سن رہا تھا
ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے

جدید غزل گو،ص ۹۹ غزلیاتِ ثاقب،ص ۴۷

باغباں نے آگ دی جب آشیانے کو مرے
جن پہ تکیہ تھا وہی پتّے ہوا دینے لگے

لکھنؤ کا دبستان شاعری،ص ۷۹۳ غزلیاتِ ثاقب،ص ۴۲

مٹھیوں میں خاک لے کر دوست آئے وقتِ دفن
زندگی بھر کی محبت کا صلہ دینے لگے

جدید غزل گو،ص ۹۹ غزلیاتِ ثاقب،ص ۴۳

کہاں تک جفا حسن والوں کی سہتے
جوانی جو رہتی تو پھر ہم نہ رہتے

جدید غزل گو،ص ۹۹

نشیمن نہ جلتا نشانی تو رہتی
ہمارا تھا کیا ٹھیک رہتے نہ رہتے

غزلیاتِ ثاقب،ص ۴۷

دل اپنا خوفِ اسیری سے مطمئن کب تھا
رہے چمن میں مگر آشیاں بنا نہ سکے

غزلیاتِ ثاقب،ص ۶۰

آدھی سے زیادہ شبِ غم کاٹ چکا ہوں
اب بھی اگر آجاؤ تو یہ رات بڑی ہے

غزل انسائیکلو پیڈیا،ص ۱۰۵ غزلیاتِ ثاقب،ص ۴۵

Scanned by CamScanner

مولانا ظفر علی خاں

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

بہارستاں، ص ۲۵۹

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائیگا

گلشنِ بہار، ص ۱۱۸

بیدم وارثی

دینے والے تجھے دینا ہے تو اتنا دے دے
کہ مجھے شکوۂ کوتاہیٔ داماں ہو جائے

غزل انسائیکلو پیڈیا، ص ۱۷۸ گلستاں ہزار رنگ، ۵۷

تم جو چاہو تو مرے درد کا درماں ہو جائے
ورنہ مشکل ہے کہ مشکل مری آساں ہو جائے

غزل انسائیکلو پیڈیا، ص ۱۷۸

سعید احمد ناطق

کہہ رہا ہے شورِ دریا سے سمندر کا سکوت
جس میں جتنا ظرف ہے اتنا ہی وہ خاموش ہے

جدید غزل گو، ص ۲۴۷

اے شمع تجھ پہ رات یہ بھاری ہے جس طرح
میں نے تمام عمر گذاری ہے اس طرح

جدید غزل، ص ۲۴۸

Scanned by CamScanner

عشق کی خاطر سے انساں عشق کے قابل بنا
درد پہلے بن چکا تھا بعد اس کے دل بنا

جدید غزل گو، ص ۲۴۹

میکشو مے کی کمی بیشی پہ نا حق جوش ہے
یہ تو ساقی جانتا ہے کس کو کتنا ہوش ہے

شعرستاں، ص ۴۶۵ جدید غزل گو، ص ۲۴۷

آغا حشر کاشمیری..............................

حق پرستوں کی اگر کی تو نے دلجوئی نہیں
طعنہ دیں گے بت کہ مسلم کا خدا کوئی نہیں

تجلیاتِ حشر، ص ۲۹۷

یاد میں تیری جہاں کو بھولتا جاتا ہوں میں
بھولنے والے کبھی تجھ کو بھی یاد آتا ہوں میں

تجلیاتِ حشر، ص ۲۱۹

چوری کہیں کھلے نہ نسیمِ بہار کی
خوشبو اُڑا کے لائی ہے گیسوئے یار کی

تجلیاتِ حشر، ص ۲۴۲

آہ جاتی ہے فلک پر رحم لانے کیلئے
بادلوں ہٹ جاؤ دیدو راہ جانے کیلئے

تجلیاتِ حشر، ص ۲۹۷

اک تری چشمِ کرم نے ساقیِ بندہ نواز
ذرّہ کو خورشید اور قطرہ کو دریا کر دیا

تجلیاتِ حشر، ص ۲۴۵

Scanned by CamScanner

کیا تم نے کہا دل سے کیا دل نے کہا مجھ سے
بیٹھو تو سناؤں میں اک روز یہ افسانہ

تجلیاتِ حشر، ص ۲۳۵

امجد حیدر آبادی..........

کس چیز کی کمی ہے مولیٰ تری گلی میں
دنیا تری گلی میں عقبیٰ تری گلی میں

یادِ رفتگان اول، ص ۱۰۲ اردو کے روشن مینار، ص ۲۰۵

ذرے ذرے میں ہے خدائی دیکھو
ہر بت میں شانِ کبریائی دیکھو
اعداد تمام مختلف ہیں باہم
ہر ایک میں ہے مگر اکائی دیکھو

رباعیاتِ امجد، ص ۳۴

فیس بک گروپ - کتابیں پڑھئیے سید حسین احسن....

قمر جلالوی..........

شکریہ! اے قبر تک پہنچانے والو شکریہ
اب اکیلے ہی چلے جائیں گے اس منزل سے ہم

یادِ رفتگان (جلد دوم)، ص ۱۸۴-۱۸۳

کہا کسی سے نہ میں نے ترے فسانے کو
نہ جانے کیسے خبر ہو گئی زمانے کو

یادِ رفتگان (جلد دوم)، ص ۱۸۴-۱۸۳

سراج لکھنوی..........

چند تنکوں کی سلیقے سے اگر ترتیب ہو
بجلیوں کو بھی طوافِ آشیاں کرنا پڑے

غزل انسائیکلوپیڈیا، ص ۱۵۶

Scanned by CamScanner

گذرتی ہے جو دل پر حسن کے وہ عشق کیا جانے
لبِ نازک کی ہر فریاد بے آواز ہوتی ہے

غزل انسائیکلوپیڈیا، ص ۱۵۶

آپ کے پاؤں کے نیچے دل ہے
اک ذرا آپ کو زحمت ہوگی

فن اور شخصیت، ص ۴۴۵

اس سوچ میں بیٹھے ہیں جھکائے ہوئے سر ہم
اُٹھے تیری محفل سے تو جائیں گے کدھر ہم

شہکار شعری، ص ۳۰

سیّد غلام محمد مست کلکتوی

سرخرو ہوتا ہے انساں ٹھوکریں کھانے کے بعد
رنگ لاتی ہے حنا پتھر پہ پس جانے کے بعد

شعرائے بنگالہ، ص ۵۱۹،۵۱۸

حقیقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے
کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے

شعرائے بنگالہ، ص ۵۱۹،۵۱۸

مٹا دے اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہے
کہ دانہ خاک میں مل کر گلِ گلزار ہوتا ہے

شعرائے بنگالہ، ص ۵۱۹،۵۱۸

پنڈت ہری چند اختر

Scanned by CamScanner

ملے گی شیخ کو جنت مجھے دوزخ عطا ہوگا
بس اتنی بات ہے جس کیلئے محشر بپا ہوگا

تاریخِ ادب اردو، ص۱۴۸۸ (اشرفی)

رہے دو دو فرشتے ساتھ اب انصاف کیا ہوگا
کسی نے کچھ لکھا ہوگا کسی نے کچھ لکھا ہوگا

فن اور شخصیت، ص۳۱۶

چراغ حسن حسرت..............................

امید تو بندھ جاتی تسکین تو ہو جاتی
وعدہ نہ وفا کرتے وعدہ تو کیا ہوتا

غیروں سے کہا تم نے، غیروں سے سنا تم نے
کچھ ہم سے کہا ہوتا، کچھ ہم سے سنا ہوتا

گلستانِ ہزار رنگ، ۳۱۸

ناکامِ تمنا اس سوچ میں رہتا ہے
یوں ہوتا تو کیا ہوتا، یوں ہوتا تو کیا ہوتا

''فنون'' جدید غزل، ص۳۴۴

بسمل عظیم آبادی..............................

سرفروشی کی تمنا اب ہمارے دل میں ہے
دیکھنا ہے زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے

حکایتِ ہستی، ص۱

سیف..............................

Scanned by CamScanner

ہم کو تو گردشِ حالات پہ رونا آیا
رونے والے تجھے کس بات پر رونا آیا

مخمس و مکس، ص ۲۷۰

گوپال متّل..............................

مجھے زندگی کی دعا دینے والے
ہنسی آرہی ہے تری سادگی پر

اردو شاعری، ص ۲۵۶ فن اور شخصیت، ص ۴۰۷

اختر انصاری دہلوی..............................

یادِ ماضی عذاب ہے یارب
چھین لے مجھ سے حافظہ میرا

غزل انسائیکلوپیڈیا، ص ۲۰۰ تاریخِ ادب اردو، ص ۴۲۹

روش صدیقی..............................

گلہ نہیں جو گریزاں ہیں چند پیمانے
نگاہِ یار سلامت ہزار میخانے

غزل، ص ۲۰۴ یادِ رفتگان (اوّل)، ص ۲۳۴

حفیظ ہوشیار پوری..............................

محبت کرنے والے کم نہ ہوں گے
تری محفل میں لیکن ہم نہ ہوں گے

اگر تو اتفاقاً مل بھی جائے
تری فرقت کے صدمے کم نہ ہوں گے

غزلستان، ص ۱۳۰

Scanned by CamScanner

تمام عمر ترا انتظار ہم نے کیا
اس انتظار میں کس کس کو پیار ہم نے کیا

شخص و عکس، ص ۶۵ فراق گورکھپوری، ص ۱۲۲

راجندر کرشن..

مرنا بھی محبت میں کسی کام نہ آیا
دی جان مگر دے کے بھی آرام نہ آیا

محفلِ قوالی، ص ۵۵

گھر سے چلے تھے ہم تو خوشی کی تلاش میں
غم راہ میں کھڑے تھے وہی ساتھ ہو لئے

غزل انسائیکلو پیڈیا، ص ۲۵۸

اختر انصاری اکبر آبادی..

صاف ظاہر ہے نگاہوں سے کہ ہم مرتے ہیں
منہ سے کہتے ہوئے یہ بات مگر ڈرتے ہیں

روحِ غزل، ص ۲۰۷

وہ اتفاق سے رستے میں مل گیا تھا مجھے
میں دیکھتا تھا اسے اور وہ دیکھتا تھا مجھے

روحِ غزل، ص ۲۰۸ بہترین غزلیں، ص ۲۱

نخشب جارچوی..

کوئی کس طرح رازِ الفت چھپائے
نگاہیں ملیں اور قدم ڈگمگائے

شعرستان، ص ۲۷۲ یادِ رفتگان حصہ دوم، ص ۳۴۶

Scanned by CamScanner

نشاط شہادوی

یاد میری سنبھال کر رکھنا
میرا کیا میں رہا رہا نہ رہا

اردو شاعری، ص ۴۴۸ امر بیل، ص ۱۴۸

ساجد سجنی لکھنوی

طلاق دے تو رہے ہو عتاب و قہر کے ساتھ
مرا شباب بھی لوٹا دو میرے مہر کے ساتھ

نگوڑیات، ص ۷۳

قابل اجمیری

تم نہ مانو مگر حقیقت ہے
عشق انسان کی ضرورت ہے

اردو کی بہترین شاعری، ص ۸۸

وحید اختر

کوئی الزام نسیم سحری پر نہ گیا
پھول ہنسنے پہ خطاوار اکیلا ٹھہرا

غزل انسائیکلوپیڈیا، ۲۸۶

طاہر تلہری

نرم الفاظ بھی چُبھ جاتے ہیں نشتر کی طرح
چوٹ پھولوں سے بھی لگ جاتی ہے پتھر کی طرح

پہلا پتھر، ص ۱۱۲

سَحاب قزلباش

Scanned by CamScanner

بجھ رہے ہیں چراغ دیر و حرم
دل جلاؤ کہ روشنی کم ہے

شعرائے بھیونڈی، ص ۲۶

منظور ندیم بالاپوری..

ایک پتھر کی بھی تقدیر سنور سکتی ہے
شرط یہ ہے کہ سلیقے سے تراشا جائے

سالنامہ، بیسوی صدی فروری ۲۰۰۶

آزاد انصاری..

حق بنا باطل بنا ناقص بنا کامل بنا
جو بنانا ہو بنا لیکن کسی قابل بنا

جدید غزل گو، ص ۲۷۷

کسے فرصت کہ فرضِ خدمتِ الفت بجالائے
نہ تم بے کار بیٹھے ہو نہ ہم بے کار بیٹھے ہیں

سب رنگ شاعری، ص ۶۷

حالات۔ الطاف احمد آزاد انصاری ۲۷ رجب ۱۲۸۸ھ کو ناگپور میں پیدا ہوئے، ناگپور میں ہی ان کے والد ملازمت کر رہے تھے، مختلف مدرسوں سے فارغ ہو کر طب کی تعلیم حاصل کی اور یہی پیشہ بھی اختیار کیا، شاعری میں مولانا حالی کے شاگرد ہوئے۔

مفتون کوٹوی..

دعویٰ اِس شان سے کرتا ہے ڈبو دینے کا
ناخدا ہی مری کشتی کا خدا ہو جیسے

حالات۔ حضرت سیماب کے شاگرد تھے۔ ۶ فروری ۱۹۱۸ء کو کوٹہ (راجستھان) میں

Scanned by CamScanner

پیدا ہوئے، تنقید پر بھی ان کی اچھی نظر تھی، یکم ستمبر ۱۹۸۰ء کو وفات پائی۔

ساغرؔ صدیقی

چراغِ طور جلاؤ بڑا اندھیرا ہے
ذرا نقاب اٹھاؤ بڑا اندھیرا ہے

کلیاتِ ساغر، ص ۵۰ر

حالات ۔ ۱۹۲۸ء میں انبالہ (پنجاب) میں پیدا ہوئے، ابتدا میں اپنے آبائی پیشے (لکڑی کی کنگھیاں بنانا) سے منسلک رہے، بڑے لااُبالی قسم کے آدمی تھے، لوگوں کو غزلیں لکھ کر دیا کرتے تھے، اور صرف ایک روز کا خرچ لیا کرتے تھے (جس میں ان کے نشے کی گولیاں بھی ہوتی تھیں) ۱۹ر جولائی ۱۹۷۴ء کو وفات پائی۔

شہابؔ جعفری

چلے تو پاؤں کے نیچے کچل گئی کوئی شئے
نشے کی جھونک میں دیکھا نہیں کہ دُنیا ہے

جدید اردو غزل، ص ۱۰۵ر

حالات ۔ وقار احمد شہابؔ جعفری ۲ر جون ۱۹۳۰ء کو بنارس میں پیدا ہوئے، خالصہ کالج دہلی میں اردو کے پروفیسر تھے، یکم فروری ۲۰۰۰ء کو دہلی میں وفات پائی۔

خاموش غازیپوری

نیند تو درد کے بستر پہ بھی آجاتی ہے
اُن کی آغوش میں سر ہو یہ ضروری تو نہیں

نوائے خاموش، ص ۳۱ر

حالات ۔ ۲۰ر جولائی ۱۹۳۲ء کو مظفر حسین خاموش غازیپوری، غازیپور میں پیدا ہوئے، دال منڈی بنارس میں پوری عمر گزاری، اور وہیں ۱۱ر اکتوبر ۱۹۸۱ء میں وفات پائی۔

Scanned by CamScanner

راز لائلپوری

مجھے دیوانہ نہ فرزانہ بنایا ہوتا
جو بنایا ہی تھا' مستانہ بنایا ہوتا

موجود شعرا،ص ۱۲ار

حالات۔دھنپت رائے تھا پر راز لائلپوری ۱۴ار جولائی ۱۹۲۰ء کو لائلپور (پاکستان) میں پیدا ہوئے، بٹوارے کے وقت ہندوستان چلے آئے، سرشار سیلانی سے اصلاح لی۔

سبط علی صبا

دیوار کیا گری مرے کچے مکان کی
یاروں نے میرے صحن میں رستے بنا لئے

جدید اردو غزل،ص ۲۵ر

حالات۔واہ چھاؤنی میں پاکستان آرڈیننس فیکٹری میں ملازم تھے۔

سعید شہیدی

نشیمن پر نشیمن اس قدر تعمیر کرتا جا
کہ بجلی گرتے گرتے آپ خود بیزار ہو جائے

علم مجلسی جلد ۳ر،ص ۲۶ر

حالات۔وسیم فرحت صاحب لکھتے ہیں ''سعید شہیدی نواب حیدرآباد شہریار جنگ کے صاحبزادے ہیں'' ان کے بارے میں اب تک کچھ نہیں معلوم ہو سکا۔

راسخ دہلوی

راسخ کی فاقہ مستی سے اللہ کی پناہ
کھاتا ہے سوکھے ٹکڑے بھگو کر شراب میں

علم مجلسی جلد ۳ر،ص ۲۶ر

حالات۔مولوی عبدالرحمن راسخ دہلوی ارمغانِ جدید کے مصنف تھے ۲۹ر ستمبر ۱۹۰۷ء کو وفات پائی۔

Scanned by CamScanner

مائل دھلوی

لڑتے ہیں جا کر باہر یہ شیخ و برہمن
پیتے ہیں میکدے میں ساغر بدل بدل کے

علم مجلسی جلد ۳، ص ۲۱

حالات۔ مرزا محمد تقی بیگ مائل دہلوی انور دہلوی کے شاگرد تھے، تسلیم سے بھی اصلاح لی، ۱۸۵۲ء میں دہلی میں پیدا ہوئے۔

شمیم کاکوروی

شیخ صاحب پارسائی آپ کی تسلیم ہے
سوئے میخانہ مگر ہر روز کیوں جاتے ہیں آپ

گلدستۂ، ص ۲۴۹

حالات۔ تلطف علی عباسی شمیم کاکوروی ۱۸۶۸ء میں آپ کی پیدائش کاکوری میں ہوئی، اور ۱۹۳۶ء میں وہیں وفات پائی۔

شیدا

وہ صورتیں الٰہی کس ملک بستیاں ہیں
اب دیکھنے کو جن کے آنکھیں ترستیاں ہیں

شعرائے اردو، ص ۱۰۰

آئے تھے کیوں عدم سے کیا کر چلے جہاں میں
یہ مرگ و زیست دونوں آپس میں ہنستیاں ہیں

شعرائے اردو، ص ۱۰۵

حالات۔ میر فتح علی شیدا، مئوشمس آباد کے رہنے والے تھے، مرزا رفیع سودا کے شاگرد تھے۔

حافظ عالمگیر کیف ٹونکی

اچھی صورت بھی کیا بُری شے ہے
جس نے ڈالی بُری نظر ڈالی

شہکار غزلیں، ص ۳۳

Scanned by CamScanner

شناور (تلمیذ آتش) ....

تن کی عریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس
یہ وہ جامہ ہے جس کا نہیں سیدھا الٹا

شہکار غزلیں، ص ۶۱

نواب معاصر درد ....

لئے پھرتی ہے بلبل چونچ میں گل
شہید ناز کی تربت کہاں ہے

شہکار غزلیں، ص ۲۶۴

مرزا علی بیگ عشرتی ....

مریضِ عشق پر رحمت خدا کی
مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

شہکار غزلیں، ص ۲۷۵

اختر شیرانی ....

تمناؤں کو زندہ آرزوؤں کو جواں کرلوں
یہ شرمیلی نظر کہہ دے تو کچھ گستاخیاں کرلوں

غزل، ص ۱۸۶

لطف بدایونی ....

منشی اکرام احمد صدیقی ۱۸۷۵ء کو بدایون میں پیدا ہوئے۔ منیر شکوہ آبادی کے شاگرد تھے۔ ۱۹۴۳ء کو فوت ہوئے۔

رخِ مصطفیٰؐ ہے وہ آئینہ کہ اب ایسا دوسرا آئینہ
نہ ہمارے بزمِ خیال میں نہ دوکانِ آئینہ ساز میں

شعرستان، ص ۱۶۹

Scanned by CamScanner

خلیل

خدا کو بھول گئے لوگ فکرِ روزی میں
خیالِ رزق ہے رزاق کا خیال نہیں

اخلاق کریمی، ص ۱۱۶

احمد راهی

آپ کی پیدائش ۱۹۲۳ء میں ہوئی۔

قد و گیسو لب و رخسار کے افسانے چلے
آج محفل میں ترے نام کے پیمانے چلے

غزل انسائیکلوپیڈیا، ص ۲۵۵

تمکین

نام، مرزا اصلاح الدین۔ تخلص تمکین۔

حسن اور عشق کو جس روز کیا ایجاد
مجھ کو دیوانہ کیا تجھ کو پری زاد کیا

شعراء اردو، ص ۴۳۔ فن اور شخصیت، ص ۴۲۴

نواب بیگم حجاب

کچھ خوفِ خدا کیجئے اس طرح نہ چلئے
سو بار تو اس چال پہ تلوار چلی ہے

غزل انسائیکلوپیڈیا، ص ۸۶

ہمدم اکبر آبادی

خواہش پَری کی ہے نہ تمنا ہے حور کی
آنکھوں کے آگے بس رہے صورت حضور کی

علم مجلسی، ص ۳۸

Scanned by CamScanner

شہریار

عجیب سانحہ مجھ پر گزر گیا یارو
میں رات اپنے ہی سائے سے ڈر گیا یارو

بہترین شاعری، ص۱۴۲

تصویر دہلوی

وہ کون سی جفا ہے جو تم نے کیا نہیں
وہ کون سا ستم ہے جو میں نے سہا نہیں

شعرستان، ص۳۰۹۔علم مجلسی، ص۱۰۷

ثابت

صالت خان عظیم آباد کے رہنے والے تھے۔ وفات ۱۲۰۸ھ

روشن ہے اس طرح دلِ ویراں میں داغ ایک
اجڑے نگر میں جیسے جلے ہے چراغ ایک

شعر شور انگیز، ص۵۷۰

سراج الدین ظفر

راستہ ایک تھا ہم عشق کے دیوانوں کا
قد و گیسو سے چلے دار و رسن تک پہنچے

گلستان، ص۶۰

محمد رضا شکوہ

لکھنؤ کے رہنے والے تھے، مرزا قتیل کے دوست اور شاگرد تھے۔

تھوڑی بھی نیک و بد کی گر، وہ تمیز رکھے
کافر ہو پھر جو دل کو اس سے عزیز رکھے

تذکرہ ہندی، ص۱۳۷

Scanned by CamScanner

راقم لکھنوی ....

ہم تو ساحل سے چلے پیاس کا تحفہ لے کر
اب زمانہ ہمیں ڈھونڈا کرے دریا لے کر

بحوالہ ڈاکٹر انصاری الف

عندلیب شادانی ....

تم نہ آئے تو مرے مرنے کی سو تدبیریں
کچھ تم موت تو نہیں ہو کہ بلا بھی نہ سکوں

آوارہ گرد، ص ۸۶

انیس، مونس، خلیق ....

غیر کی مدح کروں شہ کا ثنا خواں ہوکر
بحر کا اپنی ہوا کھوؤں سلیماں ہوکر

آوارہ گرد، ص ۹۲

نوا بدایونی ....

سانس بھی سینے میں اب کھٹکے ہے میرے پھانس سی
کیا ہی زوروں پر چڑھی ہے ناتوانی اِن دنوں

آوارہ گرد، ص ۶۰

صادق ....

تندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لئے

باقیاتِ اقبال، ص ۵۵۳

محمد امان نثار ....

Scanned by CamScanner

والد کا نام سعادت اللہ خان شیخ امان محمد امان نثار اور ان کے آباء اجداد میں سے کسی نے جامع مسجد دلی کی تعمیر کی تھی۔ حاتم کے شاگرد تھے۔

مجھ میں اور ان میں سبب کیا جو لڑائی ہوگی
یہ ہوائی کسی دشمن نے اڑائی ہوگی

گلشنِ بے خار

حیات امروہوی ....

اے دوست تجھ سے ترکِ محبت کے باوجود
محسوس کی ہے تیری ضرورت کبھی کبھی

سب رنگ شاعری، ص ۳۸

نواب اختر علی اختر ....

لکھ کر جو میرا نام زمیں پر' مٹا دیا
ان کا تھا کھیل خاک میں مجھ کو ملا دیا

سب رنگ شاعری، ص ۳۸

امیر چند بہار ....

رخصت ہوا شباب تو اب آپ آئے ہیں
اب آپ ہی بتایئے سرکار کیا کریں

سب رنگ شاعری، ص ۳۸

مرزا رحیم الدین حیا ....

بتوں کو چاہ کے ہم تو عذاب ہی میں رہے
شبِ فراق کٹی روزِ انتظار آیا

غزل انسائیکلو پیڈیا، ص ۶۲

Scanned by CamScanner

محمد ناظر علی ناظر

اسیرانِ قفس پر ظلم تو صیاد کرتے ہیں
کہ ان کے پَر کتر لیتے ہیں تب آزاد کرتے ہیں

غزل انسائیکلوپیڈیا، ص ۱۳۱

مجید لاھپوری

چین و عرب ہمارا ہندوستاں ہمارا
رہنے کو گھر نہیں ہے سارا جہاں ہمارا

سب رنگ شاعری، ص ۳۱

آبرو

تمہارے لوگ کہتے ہیں کمر ہے
کہاں ہے، کس طرح کی ہے کدھر ہے

مجموعہ نغز، ص ۲۳۔ کلامِ آبرو، ص ۱۳۵

مرزا مظہر جان جاناں

یہ حسرت رہ گئی کن کن مزوں سے زندگی کرتے
اگر ہوتا چمن اپنا گل اپنا باغباں اپنا

تذکرہ میر حسن، ص ۱۵۶۔ مظہر جان جاناں، ص ۱۸۵

خدا کے واسطے اس کو نہ ٹوکو
یہی اک شہر میں قاتل رہا ہے

غزل انسائیکلوپیڈیا، ص ۳۵۔ مظہر جان جاناں، ص ۱۹۷

اس گل کو بھیجنا ہے مجھے خط صبا کے ساتھ
اس واسطے لگا ہوں چمن میں ہوا کے ساتھ

مظہر جان جاناں، ص ۱۹۳

Scanned by CamScanner

نہ گل اپنا کیا میں نے نہ بلبل باغباں اپنا
چمن میں کس بھروسے باندھتا آشیاں اپنا

مظہر جان جاناں، ص ۱۸۵

جرأت ....

لگ جا گلے سے تاب اب اے نازنیں نہیں
ہے ہے خدا کے واسطے مت کر نہیں نہیں

آوارہ گرد اشعار، ص ۹۵۔ آب حیات، ص ۲۳۴

نہ ہمدم ہے کوئی نہ اب ہم نشیں ہے
بُرے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہے

خم خانۂ جاوید (۲) ص ۲۲۷

سرسری ان سے ملاقات ہے گاہے گاہے
صحبتِ غیر میں گاہے سرِ راہے گاہے

دلّی کا دبستاں، ص ۲۹۵۔ خم خانۂ جاوید (۲) ص ۲۲۷

اے ستم ایجاد کب تک یہ ستم دیکھا کریں
تو کرے غیروں سے باتیں اور ہم دیکھا کریں

شعراء اردو، ص ۵۳

شاکر ناجی ....

فیس بک گروپ ۔ کتابیں پڑھئیے سید حسین احسن....

ان بتوں کو ہم فقیروں سے کہو کیا کام ہے
یہ تو طالب زر کے ہیں اور یاں خدا کا نام ہے

دبستان دلّی، ص ۱۹۴

نواب سید محمد خان رند ....

چمن میں بھی کل جا کے دیکھا گلوں کو
نہ تیری سی رنگت نہ تیری سی بو ہے

دبستانِ آتش، ص

Scanned by CamScanner

آ عندلیب مل کے کریں آہ و زاریاں
تو ہائے گل پکار میں چلاؤں ہائے دل

گلدستۂ عشق، ص ۱۷۹

ہم جو کہتے ہیں سراسر ہے غلط
سب بجا ہے آپ جو فرمایئے گا

دبستانِ آتش، ص ۲۴۳

بس آپ تشریف لے جایئے
جو گزرے گی مجھ پر گزر جائے گی

لکھنؤ کا دبستاں، ص ۵۸۷

کیا ملا عرضِ مدعا کر کے
بات بھی کھوئی التجا کر کے

گلدستۂ عشق، ص ۱۳۵

کسی کا کوئی مرجائے ہمارے گھر میں ماتم ہے
غرض بارہ مہینے تیس دن ہم کو محرم ہے

بیاض سخن، ص ۵۱

اپنے مرنے کا اگر رنج مجھے تو یہ ہے
کون اٹھائے گا تری جور و جفا میرے بعد

چمن بے خزاں، ص ۳۸

بھولے بیٹھے ہیں عبث حسنِ دوروزہ پہ وہ رند
یاد آئے گی بہت میری وفا میرے بعد

چمن بے خزاں، ص ۳۸

وعدہ پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ مرگئے

Scanned by CamScanner

کہنے کو بات رہ گئی اور دن گزر گئے

گلدستۂ عشق، ص ۱۴۱

بت کریں آرزو خدائی کی
شان ہے تیری کبریائی کی

گلدستۂ عشق، ص ۱۴۱

سیر کی خوب پھرے' پھول چنے شاد رہے
باغباں جاتے ہیں گلشن ترا آباد رہے

گلدستۂ عشق، ص ۱۵۴

پھر وہی کنج قفس ہے وہی صیاد کا گھر
چار دن اور ہوا باغ کی کھالے بلبل

گلدستۂ عشق، ص ۵۳

اے جان لب پہ آ کے ٹھہرنے سے فائدہ
رہنا ہوا تو رہ گئے چلنا ہوا چلے گئے

گلدستۂ عشق، ص ۱۲۶

نشور واحدی

دیا خاموش ہے لیکن کسی کا دل تو جلتا ہے
چلے آؤ جہاں تک روشنی معلوم ہوتی ہی

۱۵ اپریل، آتش ونم، ص ۱

نشورؔ آلودۂ عصیاں سہی پھر کون باقی ہے
یہ باتیں راز کی ہیں قبلۂ عالم بھی پیتے ہیں

ن۔ف۔صہبائے ہند، ص ۳۳۹

Scanned by CamScanner

اعجاز صدیقی

تم تو سرِ میخانہ بہکنے لگے یارو
ہم پی کے دکھاتے ہیں ذرا جام ہمیں دو

درونِ سخن (غیر مطبوعہ)

میر وزیر صبا

بات بھی آپ کے آگے نہ زباں سے نکلے
لیجئے آئے تھے ہم سوچ کے کیا کیا دل میں

غزل انسائیکلو پیڈیا، ص ٦٥

دل میں اک درد اٹھا آنکھ میں آنسو بھر آئے
بیٹھے بیٹھے ہمیں کیا جانئے کیا یاد آیا

غزل انسائیکلو پیڈیا، ص ٦٢

آپ ہی اپنے ذرا جور و ستم کو دیکھیں
ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی

لکھنؤ کا دبستانِ شاعری

کوچۂ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے
خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

خم خانۂ جاوید (٥) ص ٢٥٦/٢٥٨

فکر یزدانی

وہ آئے بزم میں اتنا تو فکر نے دیکھا
پھر اس کے بعد چراغوں میں روشنی نہ رہی

ش۔و۔ ہماری زبان ٢٨/ مارچ ٢٠٠٥ء

Scanned by CamScanner

باقی احمد پوری

دوست ناراض ہو گئے کتنے
اک ذرا آئینہ دکھانے میں

ساری بستی میں فقط میرا ہی گھر ہے بے چراغ
تیرگی سے آپ کو میرا پتہ مل جائے گا

دیارِ فکر، ص ۳۴

سب دوست مصلحت کے دوکانوں میں بک گئے
دشمن تو ہر خلوص عداوت میں اب بھی ہے

بیت بازی، ص ۴۷

عاصی دانا پوری

کانٹوں سے گزرنا تو بڑی بات ہے لیکن
پھولوں پہ بھی چلنا کوئی آسان نہیں ہے

شعری انتخاب، ص ۲۵۵

احمد راہی

قد و گیسو لب و رخسار کے افسانے چلے
آج محفل میں تیرے نام کے پیمانے چلے

ملک نصراللہ خاں عزیزؔ

تم کو ہمارے حال کی ہے جس قدر خبر
اتنی ہمارے حال کی ہم کو خبر نہیں

عکس بر عکس، ص ۱۴

Scanned by CamScanner

سرشار سیلانی ....

چمن میں اختلافِ رنگ و بو سے بات بنتی ہے
ہمیں ہم ہیں تو کیا ہم ہیں تمہیں تم ہو تو کیا تم ہو

دیوانہ گورکھپوری ....

اٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

جلیل انصاری ....

حسن دیکھا جو بتوں کا تو خدا یاد آیا
راہ کعبہ کی ملی ہے مجھے بت خانے سے

شہکار غزل، ص ۱۲۴

فیس بک گروپ ۔ کتابیں پڑھئیے سید حسین احسن۔۔۔

رئیس امروہوی ....

تم نے ہنستے مجھے دیکھا ہے تمہیں کیا معلوم
کرنی پڑتی ہے ادا حسن کی قیمت کتنی

شہکار غزل، ص ۵۷

میر صادق علی شرر ....

گئے دونوں جہاں کے کام سے ہم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے
نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

وفا میرٹھی ....

ترے شباب سے بڑھ کر کوئی شباب نہیں
قسم خدا کی کہیں بھی ترا جواب نہیں

شیخ بقاء اللہ بقا ....

Scanned by CamScanner

کعبہ تو سنگ و خشت سے اے شیخ مِل بنا
کچھ سنگ بچ رہا تھا سو عاشق کا دل بنا

نواب محبت خاں محبت ....

جس کو تری آنکھوں سے سروکار رہے گا
بالفرض جیا بھی تو وہ بیمار رہے گا

تذکرہ شعرائے ہندی، ص ٢٢٢

هدایت الله گویا ....

جس کم سخن سے کیجئے تقریر بول اٹھے
ہے ہم میں وہ کمال کہ تصویر بول اٹھے

گلستانِ بے خزاں، ص ٢٠٠

سلامت علی بنارسی ....

درد ہو دل میں تو دوا کیجئے
دل ہی نہ ہو پاس تو کیا کیجئے

جامع التذکرہ، ص ١٥٣

محمد رضا طور لکھنوی ....

آسیہ کہتی ہے ہر صبح بآوازِ بلند
رزق سے بھرتا ہے رزاق دہن پتھر کا

علم مجلس، ص ٣٧

عباس بیگ عباس ....

پیتا نہیں شراب کبھی بے وضو کئے
قالب میں روح کسی پارسا کی ہے

خم خانۂ جاوید، ص ٥٦٨

Scanned by CamScanner

خلش نیازی

کتنے ہی اللہ والوں سے تعارف ہوگیا
اتفاقاً کل گئے تھے جانبِ میخانہ ہم

عبید اللہ علیم

عزیز اتنا ہی رکھو کہ دل بہل جائے
اب اس قدر بھی نہ چاہو کہ دم نکل جائے

ہوا کے دوش پہ رکھے ہوئے چراغ ہیں ہم
جو بجھ گئے تو ہوا سے شکایتیں کیسی

اس کتاب کا اصل مآخذ.... خلیق الزماں نصرت کی مشہور تحقیق
''برمحل اشعار اور اُن کے مآخذ''
(حصہ اوّل مطبوعہ اور حصہ دوم غیر مطبوعہ) ہے

Scanned by CamScanner

تمام کتابیں بغیر کسی مالی فائدے کے پی ڈی ایف کی جاتی ہیں۔
مصنف کے خیالات سے ہمارا متفق ہونا ضروری نہیں۔
فیس بک گروپ
کتابیں پڑھئے
ایڈمن - سید حسین احسن
0344-818-3736
0314-595-1212

تحقیقی کتاب برمحل اشعار اور اُن کے مآخذ پر
علمائے ادب کی رائے

شمس الرحمٰن فاروقی

آپ کی کتاب نہایت کارآمد ہے، آپ نے ہر شعر کے لئے
حاشئے (مآخذ) لکھ کر اس کی قدر و قیمت میں اضافہ کر دیا ہے.........
مجموعی حیثیت سے کتاب بہت دلچسپ اور بڑی حد تک کارآمد ہے،
امید ہے یہ اہلِ ذوق میں پسند کی جائے گی۔

ندا فاضلی

آپ کی محنت اور ذہانت ہر صفحہ پر نمایاں ہے،
آوارہ اشعار کو اُن کے صحیح تخلیق کاروں سے جوڑنا قابلِ ستائش عمل ہے.......
آپ کی کتاب بہت محنت سے لکھی گئی ایک ادبی دستاویز ہے،
اس میں حق دار کو اس کے جائز حق دینے کا ثواب بھی شامل ہے۔

Designed & Printed at
HAMDAM PRESS
Malegaon ✆ 02554-230503

Scanned by CamScanner